Sl. No. of Q.P. : 1915

Roll No. ____________

Unique Paper Code	:	214161
Name of the Paper	:	Qualifying Urdu Language (Higher)
Name of the Course	:	B.A. (H) I year
Semester	:	Ist
Duration	:	3 Huors
Maximum Marks	:	100

F

نوٹ: تمام سوالوں کے جواب دیجیے۔ نمبر مساوی ہیں۔

1۔ ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

یہ کہہ کر وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور ٹٹول کر کھڑکی تک آیا۔ کھڑکی کھولی، دیکھا کہ رات ویسی ہی ڈراونی ہے، اندھیری گھٹا چھا رہی ہے، بجلی کی کڑک سے دل پھٹا جاتا ہے، ہولناک آندھی چل رہی ہے، درختوں کے پتے اڑتے ہیں اور ٹہنے ٹوٹتے ہیں، تب وہ چلا کر بولا ''ہائے ہائے میری گزری ہوئی زندگی بھی ایسی ہی ڈراونی ہے جیسی یہ رات'' یہ کہہ کر پھر اپنی جگہ آبیٹھا۔

اتنے میں اس کو اپنے ماں باپ، بھائی بہن، دوست آشنا یاد آئے جن کی ہڈیاں قبروں میں گل کر خاک ہو چکی تھیں ماں گویا محبت سے اُس کو چھاتی سے لگائے آنکھوں میں آنسو بھرے کھڑی ہے۔ یہ کہتی ہوئی کہ ہائے بیٹا وقت گزر گیا۔ باپ کا نورانی چہرہ اس کے سامنے ہے اور اُس میں یہ آواز آتی ہے کہ کیوں بیٹا ہم تمہارے ہی بھلے کے لئے نہ کہتے تھے۔ بھائی بہن دانتوں میں انگلی دیے ہوئے خاموش ہیں اور ان کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی جاری ہے۔ دوست آشنا سب غمگین کھڑے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب ہم کیا کر سکتے ہیں۔

(ب)

مجھ کو اشتیاق ہوا کہ کسی بڑے خدا رسیدہ دنیا کی طرف سے پژمردہ مرے ہوئے کا حال دیکھوں۔ پنجاب کا ایک نہایت متبرک شخص میری آنکھوں میں پھر گیا۔ اُس کے دیکھنے سے میں

P.T.O

بہت خوش ہوا۔ خدا کے سوا اور کچھ کلام نہ تھا۔ عبادت کے سوا کچھ کام نہ تھا، دنیا اور اس کا عیش محض بے حقیقت تھا۔ جو لَو تھی وہ خدا و عُقبیٰ سے لگی ہوئی تھی۔ اتفاقات سے ان کا بھی آخری وقت آ پہنچا۔ اپنی اوّل منزل کی انہوں نے وصیت کی اور اپنے دوستوں کو نصیحت۔ نہایت شاداں وفرحاں سفر کی تیاری کی۔ اور بغیر کسی ارمان وحسرت کے جان دی۔ میرے خیال نے جھٹ ہاتھ بڑھایا، ماتھے پر رکھا، نتھنوں کے سامنے کیا، دل ٹٹولا، سینہ ٹٹولا، ہاتھ دیکھا، پاؤں دیکھا، کچھ نہ تھا، سینہ پر ٹکٹکی باندھی کہ اُس کے اندر سے ضرور کچھ روشنی جھلکتی ہوگی پر کچھ نہ تھی۔ میں گھبرایا اور بے اختیار بول اٹھا کہ اجی حضرت کچھ بولو تو سہی۔ وہاں کیا تھا، سانس بھی نہ تھی۔ میں نے کہا کہ یہ تو ویسا ہی معاملہ ہوگیا جیسا کہ اُن سے پہلوں کے ساتھ ہوا تھا۔ دنیا کی حسرت لے جانے اور عبادت کے شوق میں مر جانے میں تو اب تک کچھ فرق نہیں دکھائی دیا۔

2۔ سرسید احمد خاں کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔

(یا)

"سراب حیات" کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

3۔ محمد حسین آزاد کے اسلوبِ نگارش پر روشنی ڈالیے۔

(یا)

"انسان کسی حال میں خوش نہیں رہتا" کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

4۔ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔

جنگ آزادی ، تعلیم نسواں ، انٹرنیٹ

5۔ ذیل کے اقتباس کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

"Indian cannot afford to follow the West's development model of resource and energy-intensive growth and lifestyle. The country's natural resource base cannot sustain such a growth model for all and there will be huge inequalities and social conflicts. We need a developmental model that puts premium on social welfare and not on resource-intensive growth,"